65749-رمضان المبارک میں چھٹیاں ہوں تو حل کیا ہے ؟

سوال

مجھے رمضان کے متعلق ایک مشکل درپیش ہے، میرا تعلق انڈیا سے ہے اور میں شادی شدہ ہوں اور میری بیوی انڈیا میں ہے میں ایک عرب ملک میں ملازمت کرتا ہوں، کمپنی مجھے مجبور کرتی ہے کہ میں سالانہ پچیس یوم کی چھٹی رمضان المبارک میں لوں، میں نے اس میں تبدیلی کرنے کی بہت کوشش کی لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا.
کیونکہ میری شادی نئی نئی ہے اور مجھے بہت قلق ہے کیونکہ میری چھٹی رمضان میں آرہی ہے، میرا سوال یہ ہے کہ کیا میرے لیے رمضان میں کوئی عذر ہے ؟
اور اگر میں رمضان میں کوئی روزہ نہ رکھوں تو اس کی قضاء کس طرح ادا کرونگا ؟

پسندیدہ جواب

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ آپ سے تخفیف فرمائے، اور آپ کے معاملہ میں کوئی آسانی نکالے.

آپ جو یہ بدی اور ہلاکت محسوس کرتے ہیں یہ شیطانی وسوسہ ہے جو ہر وقت مومن شخص کی دنیا و آخرت تباہ کرنے میں لگا رہتا ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{یقینا بری سرگوشی شیطان کی جانب سے ہے، تاکہ وہ ایمان والوں کی غمزدہ کردے، اور وہ انہیں اللہ کے حکم کے بغیر کچھ بھی ضرر و نقصان نہیں دے سکتا، اور مومنوں کو اللہ تعالی پر ہی توکل کرنا چاہیے}. المجادلۃ (10).

شیخ عبد الرحمن بن سعدی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

.{تاکہ وہ مومنوں کو غمزدہ کردے}. یہ شیطان کا انتہائی مکر و فریب اور اس کا مقصد ہے. انتہی.

دیکھیں : تفسیر السعدی (785).

اور پھر سچا اور پکا مومن اپنی قوت ایمان اور اپنے رب پر توکل، اور اللہ تعالی کی جانب سے کی گئی تقسیم پر رضاعت و قناعت کے ساتھ ان سب مشکلات اور غم و پریشانیوں پر قابو پا سکتا ہے.

میرے سائل بھائی آپ بھی اپنے معاملہ میں بڑی وسعت رکھتے ہیں اللہ تعالی نے آپ کو اتنی لمبی رات کی فرصت سے نوازا ہے جس میں آپ اپنی بیوی سے حاجت پوری کر سکتے ہیں، لیکن آپ دن کے وقت تلاوت قرآن اور دوسرے بھلائی کے کاموں اور بہن بھائیوں اور دوست و احباب کی زیارت و ملاقات کریں، اور اپنی گھریلو ضروریات پوری کریں، اور اس کے ساتھ ساتھ علمی حلقہ جات اور دروس میں بیٹھیں، تو اس طرح آپ اپنے اوقات کو منظم بھی کر سکتے ہیں، اور ان شاء اللہ خیر و بھلائی بھی جمع کر سکتے ہیں.

اسی طرح آپ کے لیے جماع کے علاوہ بیوی سے مباشرت اور بوس و کنار کرنے کی رخصت ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ آپ کو اپنے آپ پر اتنا کنٹرول ہو کہ ممنوع کام نہ کر بیٹھیں.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (49614) اور (20032) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

رمضان المبارک میں دن کے وقت بیوی کے ساتھ جماع کرنے کی رخصت آپ کو نہیں ہے، بلکہ آپ ماہ رمضان میں اس سے اجتناب کریں، کیونکہ رمضان المبارک کی عظیم حرمت ہے، سفر یا بیماری وغیرہ شرعی عذر کے بغیر روزہ نہ رکھ کر ماہ رمضان کی حرمت پامل کرنا جائز نہیں.

رمضان المبارک میں دن کے وقت جس نے بھی جماع کر کے روزہ توڑا تو اس نے بہت عظیم گناہ کیا، اس کے ذمہ کفارہ مغلظہ ہوگا، اس کی تفصیل سوال نمبر (1672) اور (49750) کے جوابات میں بیان ہو چکی ہے، اس کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.